



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 32-26/AIMS

April 30, 2026

فکر و نظر

بلیک ڈیٹھ، مذہبی شدت، یہودی قتل عام، اور جدید دنیا کے آغاز کا طاعون، توہمات اور یورپ کی تبدیلی
تاریخی و سائنسی جائزہ

طہ نذیر¹، اسرار احمد^{2,3}

1- سربراہ، کنیڈین انجمن صحافیان اور ماہرین ابلاغیات، اوٹریو، کنیڈا۔ <https://www.canadianjournalists.ca/>

2- مدیر اعلیٰ، رسالہ آغاز، کنسورشیئم پبلشر، کنیڈا۔ <https://consortiumpublisher.ca/>

3- سابق بیورو چیف، روزنامہ ایکسپریس، سرگودھا، پنجاب، پاکستان۔

Running title: Black Death, Bubonic Plague, Medieval Europe, Anti-Semitism, Witch Hunts

Keywords: Medieval Superstition, Jewish Persecution, European History, Scientific Revolution

Correspondence: Taha Nazir PhD, Journalist Researcher and Adjunct Professor. Thomson

Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

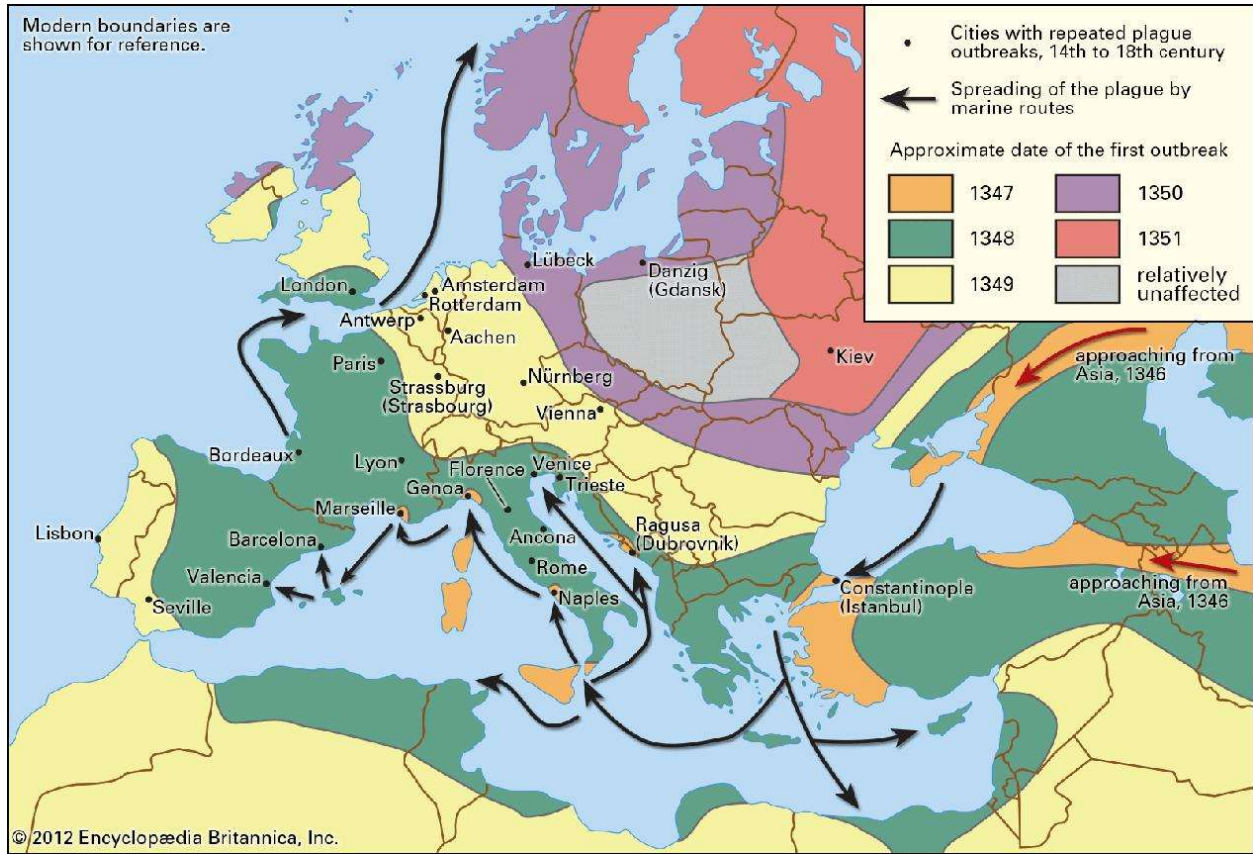
Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

یا طاعون کی وبا، اس کے سماجی، مذہبی (Black Death) یہ تحقیقی و تجرباتی مقالہ چودھویں صدی میں یورپ میں پھیلنے والی بلیک ڈیٹھ سائنسی، اور سیاسی اثرات، اور اس سے جڑی غلط فہمیوں و انسانی المیوں کا تنقیدی جائزہ پیش کرتا ہے۔ 1347 سے 1351 کے درمیان پھیلنے والی اس وبا نے یورپ، ایشیا، اور افریقہ کے وسیع علاقوں کو متاثر کیا اور اندازاً سات کروڑ سے بیس کروڑ افراد ہلاک ہوئے۔ اس مقالے میں یورپی معاشرے میں پائے جانے والے توہمات، مذہبی شدت پسندی، صفائی کے ناقص نظام، بلیوں کے قتل، چوہوں اور پسوؤں کے پھیلاؤ، اور یہودی اقلیت کے خلاف ہونے والے قتل عام کا تاریخی و سائنسی تجزیہ کیا گیا ہے۔ مطالعہ اس بات کو واضح کرتا ہے کہ کس طرح خوف، جہالت، مذہبی طاقت، اور سائنسی لاعلمی نے انسانی تاریخ کے سب سے بڑے سانحات میں سے ایک کو مزید تباہ کن بنا دیا۔ ساتھ ہی یہ تحقیق اس حقیقت کو بھی اجاگر کرتی ہے کہ بلیک ڈیٹھ نے یورپ کے سماجی ڈھانچے، معیشت (Renaissance)، سائنس، ٹیکنالوجی، مزدور نظام، اور فکری ارتقاء کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیا، جس نے بعد ازاں نشاۃ ثانیہ سائنسی انقلاب، اور جدید یورپ کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔



انسانی تاریخ میں بعض واقعات ایسے ہوتے ہیں جو صرف وقتی بحران نہیں رہتے بلکہ پوری تہذیب، فکر، معیشت، اور سیاسی ڈھانچے کو تبدیل کر دیتے ہیں۔ چودھویں صدی میں یورپ میں پھیلنے والی بلیک ڈیٹھ یا طاعون کی وبا ایسا ہی ایک واقعہ تھی۔ یہ وبا نہ صرف کروڑوں انسانوں کی جان لے گئی بلکہ اس نے یورپی معاشرے، مذہبی اداروں، معیشت، سائنسی سوچ، اور سماجی ڈھانچے کو بھی جڑ سے ہلا کر رکھ دیا۔



سے 1351 کے درمیان پھیلنے والی اس وبا نے اندازاً یورپ کی ایک تہائی سے نصف آبادی کو ختم کر دیا۔ بعض تاریخی 1347 اندازوں کے مطابق دنیا بھر میں سات کروڑ سے بیس کروڑ افراد اس وبا کا شکار ہوئے۔ اس دور میں طبی علم محدود، صفائی کا نظام انتہائی ناقص، اور سائنسی شعور تقریباً نہ ہونے کے برابر تھا۔ عوام بیماریوں، قحط، اور آفات کی وجوہات سائنسی بنیادوں پر سمجھنے کے بجائے مذہبی توہمات، جادو ٹونے، اور شیطانی قوتوں سے جوڑتے تھے۔

اسی ماحول میں بلیوں کو ”شیطان کی علامت“ سمجھ کر قتل کیا گیا، جس کے نتیجے میں چوہوں کی تعداد میں شدید اضافہ ہوا۔ انہی چوہوں پر موجود پسو طاعون کے جراثیم پھیلانے کا بنیادی ذریعہ بنے۔ وبا کے دوران خوف اور جہالت نے یہودی اقلیت کو بھی نشانہ بنایا، جن پر کنوؤں میں زہر ملانے اور وبا پھیلانے کے الزامات لگائے گئے۔ نتیجتاً پورے یورپ میں یہودیوں کے خلاف قتل عام، زندہ جلانے، اور جبری ہجرت کے واقعات پیش آئے۔

یہ مقالہ بلیک ڈیٹھ کے انہی مذہبی، سائنسی، سماجی، اور سیاسی پہلوؤں کا تنقیدی و تحقیقی جائزہ پیش کرتا ہے تاکہ یہ سمجھا جاسکے کہ کس طرح ایک وبا نے نہ صرف انسانی جانیں لیں بلکہ پوری دنیا کی فکری و تمدنی سمت تبدیل کر دی۔

طاعون کی وبا سے پہلے کا یورپ شدید مذہبی غلبے، فکری جمود، اور سائنسی پس ماندگی کا شکار تھا۔ علم اور تعلیم پر کلیسا اور مذہبی رہنماؤں کی اجارہ داری قائم تھی۔ عام عوام کے لیے مذہبی شخصیات کی بات حتمی سچائی سمجھی جاتی تھی، جبکہ سائنسی تحقیق، تنقیدی سوچ، یا آزاد فکری مباحث کی حوصلہ شکنی کی جاتی تھی۔

اس دور میں عورتوں، معالجون، اور تعلیم یافتہ افراد پر جادوگری کے الزامات عام تھے۔ جو عورت پڑھنا لکھنا جانتی، جڑی بوٹیوں سے یا جادوگریوں Witch Hunts علاج کرتی، یا کسی بیماری کے علاج کا علم رکھتی، اسے اکثر ”جادوگری“ قرار دے دیا جاتا۔ یورپ میں کے خلاف مہمات دراصل خوف، جہالت، اور مذہبی طاقت کے امتزاج کی علامت تھیں۔

قرن وسطیٰ کے یورپ میں صفائی کے نظام کی حالت بھی انتہائی خراب تھی۔ شہروں میں نکاسی آب کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں تھا۔ گندگی، جانوروں کی باقیات، اور انسانی فضلہ کھلی گلیوں میں موجود رہتا تھا۔ اکثر لوگ مہینوں یا سالوں تک نہاتے نہیں تھے، جس کی وجہ سے بیماریاں عام تھیں۔ اس ماحول نے متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کے لیے انتہائی سازگار حالات پیدا کیے۔ کے دور میں بلیوں خصوصاً کالی بلیوں Pope Gregory IX قرن وسطیٰ میں بلیوں کو شیطانی طاقتوں، جادوگریوں، اور بدروحوں سے جوڑا جاتا تھا۔ کے خلاف مذہبی تصورات کو فروغ ملا، جس کے نتیجے میں یورپ کے مختلف علاقوں میں بلیوں کا قتل ایک مذہبی یا سماجی عمل بن گیا۔

، اگرچہ جدید مورخین اس بات پر متفق نہیں کہ بلیوں کے قتل کا حکم پورے یورپ میں منظم ریاستی پالیسی کے طور پر نافذ کیا گیا، لیکن یہ حقیقت واضح ہے کہ بلیوں کے خلاف خوف اور نفرت موجود تھی۔ بلیاں چوہوں کی قدرتی دشمن تھیں۔ جب ان کی تعداد کم ہوئی تو چوہوں کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا۔

نامی بیکٹیریا تھا جو چوہوں پر موجود پسوؤں کے ذریعے انسانوں میں منتقل ہوتا تھا۔ ناقص Yersinia pestis طاعون کا بنیادی سبب صفائی، بھیڑ بھاڑ، غذائی قلت، اور بیمار جانوروں کی موجودگی نے وبا کے پھیلاؤ کو مزید تیز کر دیا۔ یورپ کے بندرگاہی شہروں سے یہ بیماری تجارتی راستوں کے ذریعے پورے براعظم میں پھیل گئی۔

جب طاعون نے یورپ میں تباہی مچائی تو خوفزدہ عوام نے اس کا ذمہ دار کسی ”دشمن“ کو ٹھہرانا شروع کیا۔ اس ماحول میں یہودی اقلیت کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ افواہ پھیل گئی کہ یہودی کنوؤں میں زہر ملا کر عیسائیوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ تشدد اور اذیت کے ذریعے بعض افراد سے جبری اعترافات کروائے گئے اور پھر انہی اعترافات کو پورے یورپ میں پھیلا دیا گیا۔

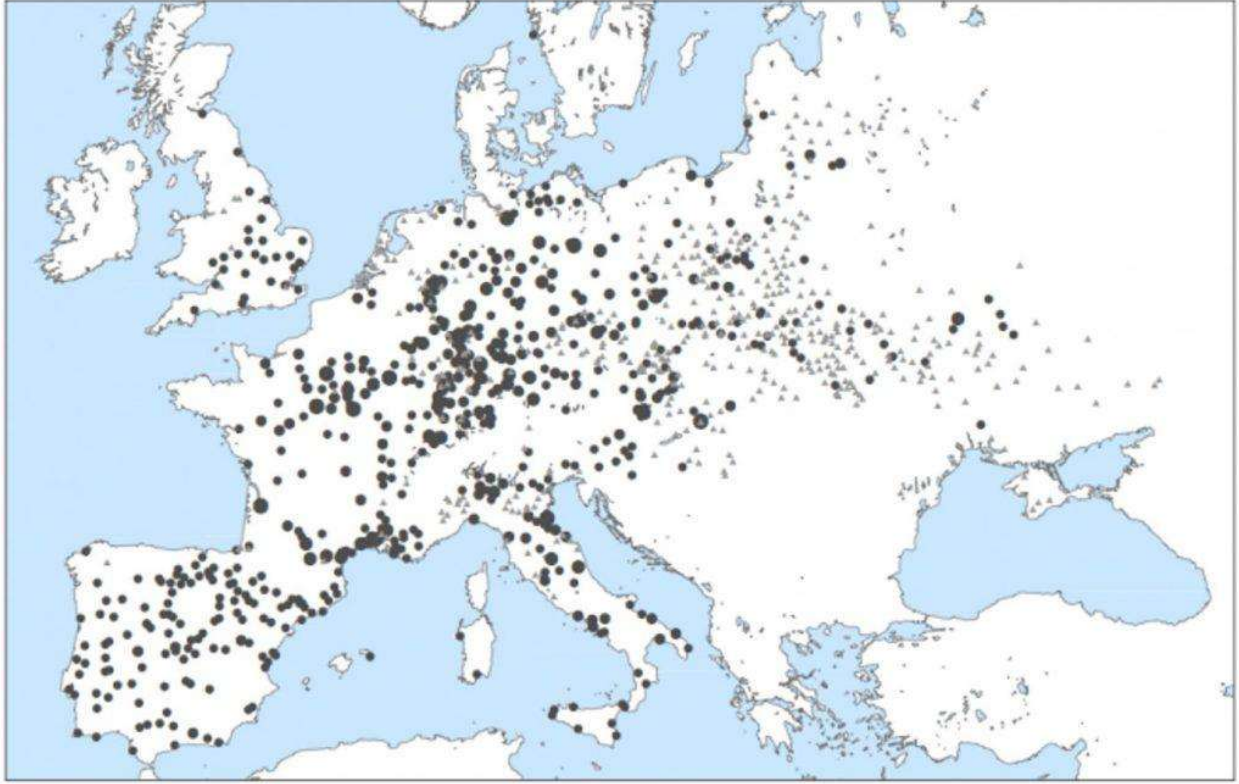
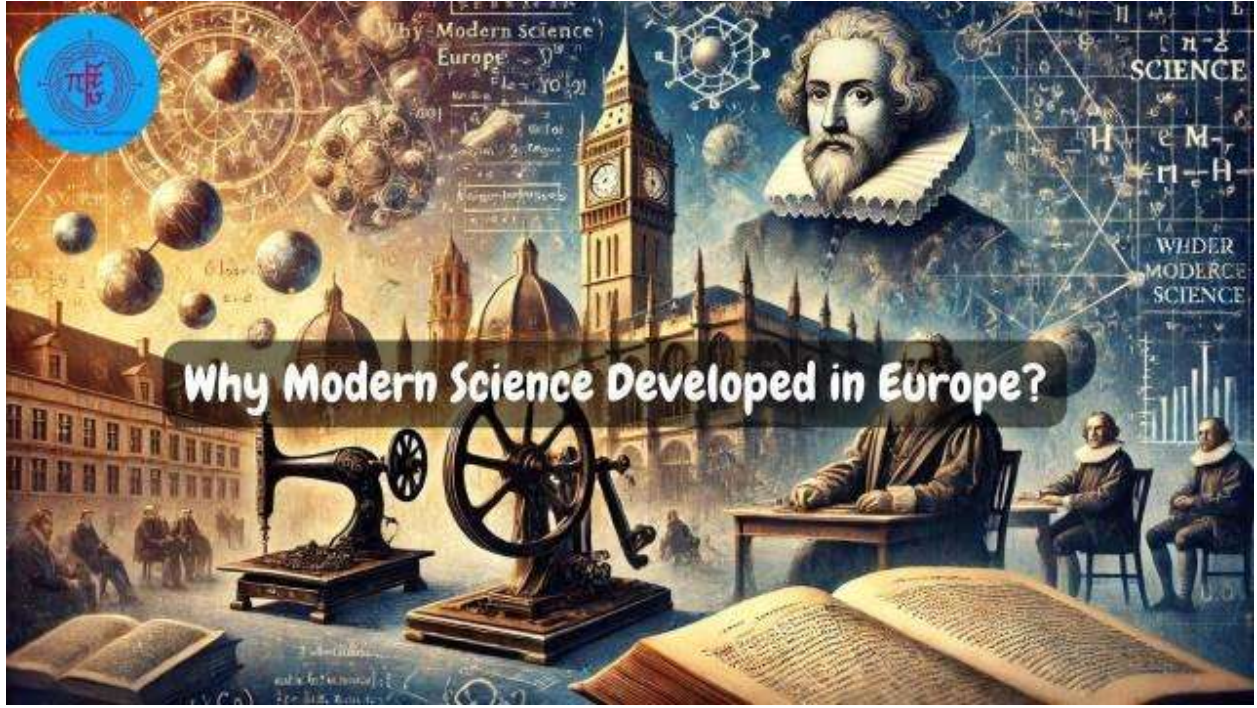


Figure 1: Jewish Cities and Expulsions, 1100-1800. Symbols represent a city that had a Jewish population at some time between 1100 and 1800. Circles represent a Jewish city that has at least one expulsion. Larger circles represent more expulsions. Triangles are Jewish cities in our data that never expel. Source: *Encyclopedia Judaica* (2007).

نتیجتاً یورپ کے مختلف شہروں میں یہودی بستیوں کو نذرِ آتش کیا گیا، ہزاروں یہودی زندہ جلا دیے گئے، اور لاکھوں افراد کو ہجرت پر اور دیگر شہروں میں یہودی قتل عام کے واقعات تاریخی ریکارڈ کا حصہ ہیں۔ Strasbourg، Mainz، Basel، مجبور ہونا پڑا۔

مورخین کے مطابق یہودیوں پر الزامات صرف مذہبی نفرت کا نتیجہ نہیں تھے بلکہ ان کے معاشی پہلو بھی تھے۔ کئی یورپی اشرافیہ اور حکمران طبقے یہودی تاجروں اور قرض دہندگان کے مقروض تھے۔ یہودیوں کے قتل یا جلا وطنی سے قرض ختم کرنے کا موقع بھی پیدا ہوا۔

یہودیوں کے نسبتاً کم متاثر ہونے کی ایک وجہ ان کے مذہبی و سماجی صفائی کے اصول بھی تھے۔ یہودی معاشروں میں غسل، خوراک اور صفائی سے متعلق بعض اصول موجود تھے جو غیر ارادی طور پر بیماری کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں مددگار ثابت ہوئے۔



بلکہ ڈیٹھ صرف ایک انسانی سانحہ نہیں تھی بلکہ اس نے یورپ کے سماجی و معاشی ڈھانچے کو بھی بنیادی طور پر تبدیل کر دیا۔
کروڑوں افراد کی ہلاکت کے بعد مزدوروں اور کسانوں کی شدید قلت پیدا ہو گئی۔ اس صورتحال نے عام مزدور طبقے کی اہمیت بڑھا دی اور جاگیردارانہ نظام کمزور ہونا شروع ہوا۔

مزدوروں نے بہتر اجرت، بہتر حالات، اور زیادہ آزادی کا مطالبہ کرنا شروع کیا۔ لوگ دیہات سے شہروں کی طرف منتقل ہوئے جہاں نئی کیمھڑی، تجارتی سرگرمیاں، اور کاریگری کے مراکز وجود میں آئے۔ مزدوروں کی کمی نے مشینوں اور تکنیکی ایجادات کی ضرورت کو بڑھایا، جس نے بعد ازاں صنعتی اور سائنسی ترقی کی بنیاد رکھی۔

اسی دوران عوام کا مذہبی اداروں پر اندھا اعتماد بھی کمزور ہوا۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ مذہبی رہنما بھی وبا سے نہیں بچ سکے تو انہوں نے Renaissance اور Scientific Revolution کا سبب بنا۔

، کی ایجاد نے علم کو محدود طبقوں سے نکال کر عام عوام تک پہنچایا۔ کتابوں، سائنسی نظریات (Printing Press) طباعت کی مشین اور تعلیمی مواد کی دستیابی نے یورپ کی فکری دنیا کو مکمل طور پر بدل دیا۔

نتیجہ

بلیک ڈیٹھ انسانی تاریخ کے سب سے تباہ کن سانحات میں سے ایک تھی، مگر اس نے دنیا کی فکری، سماجی، اور سائنسی سمت کو بھی تبدیل کیا۔ یہ وبا اس بات کی علامت بنی کہ جہالت، توہمات، مذہبی شدت، اور سائنسی لاعلمی کس طرح انسانی المیوں کو مزید بڑھا سکتی ہیں۔ بلیوں کے قتل، چوہوں کے پھیلاؤ، ناقص صفائی، اور یہودیوں کے خلاف نفرت نے اس بحران کو مزید خوفناک بنا دیا۔

ساتھ ہی یہ سانحہ اس حقیقت کو بھی واضح کرتا ہے کہ بڑے بحران بعض اوقات تہذیبی تبدیلیوں، سائنسی ترقی، اور سماجی ارتقاء کا سبب بھی بنتے ہیں۔ بلیک ڈیٹھ کے بعد یورپ میں مزدور طبقے کی اہمیت بڑھی، جاگیردارانہ نظام کمزور ہوا، سائنس کو فروغ ملا، اور علم عام لوگوں تک پہنچنا شروع ہوا۔ یہی تبدیلیاں بعد ازاں جدید یورپ، نشاۃ ثانیہ، اور صنعتی ترقی کی بنیاد بنیں۔

سفارشات

تاریخی وباؤں اور سماجی بحرانوں کا مطالعہ سائنسی، تاریخی، اور تنقیدی انداز میں کیا جانا چاہیے تاکہ جدید معاشرے ماضی کی غلطیوں سے سبق حاصل کر سکیں۔ عوامی صحت، صفائی، اور سائنسی شعور کو ہر معاشرے کی بنیادی ترجیح بنایا جانا چاہیے۔ مذہبی یا نسلی اقلیتوں کے خلاف نفرت، سازشی نظریات، اور اجتماعی الزام تراشی کے رجحانات کو روکنے کے لیے تعلیمی اور سماجی سطح پر شعور اجاگر کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بحرانوں کے دوران غلط معلومات، خوف، اور غیر سائنسی دعوؤں کے اثرات کو کم کرنے کے لیے آزاد تحقیق، سائنسی تعلیم، اور ذمہ دار میڈیا کا فروغ ناگزیر ہے۔

مستقبل کے مجوزہ تحقیقی موضوعات

بلیک ڈیٹھ اور جدید وباؤں کا تقابلی جائزہ، وباؤں کے دوران مذہبی و سیاسی بیانیوں کا کردار، یہودی مخالف جذبات کی تاریخی جڑیں، قرن و سٹی کے یورپ میں صفائی اور صحت کے نظام، وباؤں کے معاشی اثرات، اور بلیک ڈیٹھ کے بعد یورپ میں سائنسی انقلاب اور صنعتی ترقی کے درمیان تعلق جیسے موضوعات مستقبل کے اہم تحقیقی میدان ہو سکتے ہیں۔

References

- Aberth, J. (2021). The Black Death: A new history of the great mortality in Europe, 1347–1500. Oxford University Press.
- Benedictow, O. J. (2021). The complete history of the Black Death. Boydell Press.
- Byrne, J. P. (2021). Daily life during the Black Death. Greenwood Press.

Cantor, N. F. (2020). In the wake of the plague: The Black Death and the world it made. Harper Perennial.

Cohn, S. K. (2020). Epidemics: Hate and compassion from the plague of Athens to AIDS. Oxford University Press.

Gottfried, R. S. (2021). The Black Death: Natural and human disaster in medieval Europe. Free Press.

Herlihy, D. (2020). The Black Death and the transformation of the West. Harvard University Press.

Nirenberg, D. (2021). Communities of violence: Persecution of minorities in the Middle Ages. Princeton University Press.

Ziegler, P. (2020). The Black Death. HarperCollins.

World Health Organization. (2023). Plague. <https://www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/plague>

Encyclopaedia Britannica. (2024). Black Death. <https://www.britannica.com/event/Black-Death>

History.com Editors. (2024). Black Death. History. <https://www.history.com/topics/middle-ages/black-death>

National Geographic. (2024). How the Black Death changed human history. <https://www.nationalgeographic.com/history/article/black-death-plague-changed-human-history>

BBC History. (2024). The Black Death. https://www.bbc.co.uk/history/british/middle_ages/black_01.shtml

The Metropolitan Museum of Art. (2023). Art and the Black Death in Europe. https://www.metmuseum.org/toah/hd/blde/hd_blde.htm



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زیودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشتاتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جانکاری کچھ نیا مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).